www.emarsiya.com

مرثیہ وفاتِ رسولِ خدا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سرورِ انبیاؑ کی رحلت ہے — شاہِ بدرالدجیٰ کی رحلت ہے

دین کے پیشوا کی رحلت ہے — پیشوا سرمصطفےٰ کی رحلت ہے

دم غلاموں کا غم سے پھٹتا ہے

سر سے سایہ نبیؐ کا اٹھتا ہے

حال جب مصطفےٰ کا غیر ہوا — پاس بیٹھی تھیں فاطمہ زہراؑ

آئی دروازہ سے کسی کی صدا — دیجیے اذن اے شہ والا

کہا زہراؑ نے ہل نہیں سکتے

غش میں بابا ہیں مل نہیں سکتے

غش سے چونکے نبیؐ سکوں پا کے — کی نظر فاطمہؑ پہ گھبرا کے

پوچھا کس نے یہ دی صدا آ کے — بات کرتی ہو تم جو تھرا کے

عرض کی آیا ہے غریب بابا

اذن کرتا ہے وہ طلب بابا

www.emarsiya.com

سن کے زہرا سے بولے پیغمبرؐ اے مری لختِ دل مری دختر
ختم بس یہ شرف ہوا تجھ پر ملک الموت ہے کھڑا در پر
یہ بشارت ملک جو لایا ہے
وقت میری قضا کا آیا ہے

کہہ کے چپ ہو گئے رسولؐ اللہ موت کی ہچکی آ گئی ناگاہ
فاطمہؑ کہتی تھی بہ نالہ و آہ میرے بابا گئے ہوئی میں تباہ
منہ جہاں سے رسولؐ موڑ گئے
اپنی بیٹی کو رونے چھوڑ گئے

خود علیؑ نے نبیؐ کو غسل دیا اور رو کر کفن کو پہنایا
رخ سے کپڑا اٹھا کے دکھلایا بہرِ دیدار سب کو بلوایا
سب نے رو کر کہا خدا حافظ
اے رسولِ خدا خدا حافظ

دفن جب ہو چکے شہِ عالم چلئے روتے ہوئے امام
آئے جب گھر میں وہ بحالتِ غم پوچھا یہ فاطمہؑ نے تب اس دم
یا علیؑ صرف آپ گھر آئے
میرے بابا کو دفن کر آئے

www.emarsiya.com

روکے کہتی تھی فاطمہ زہرا ہائے یہ دن مجھے نصیب ہوا
خلق سے آپ کیا گئے بابا کھل گیا ہم پہ در مصائب کا
کلمہ گو پرسہ دینے آئے ہیں
آگ گھر کو لگانے آئے ہیں

آپ کے بعد اے شہ ابرار ہوگئے فاطمہ سے سب بیزار
اپنے گھر رو رہی ہوں میں ناچار آرہی ہیں شکایتیں ہر بار
آپ کا دم جو بھرتی ہے امت
منع رونے کو کرتی ہے امت

میرے بابا کہاں ہو اب آؤ اپنی بیٹی کو آکے سمجھاؤ
اب نہ فرقت میں مجھ کو تڑپاؤ رحم للہ مجھ پہ فرماؤ
دل پہ رنج و ملال ہے بابا
اب تو جینا محال ہے بابا

ظلم جو کچھ ہوا ہے امت کا اس کو اب کیا بیاں کروں بابا
پہلو بھی ہو گیا شکستہ مرا اٹھ نہیں سکتی فاطمہ زہرا ۲
آپ کے غم میں میں بھی مرتی ہوں
رو نہیں سکتی صبر کرتی ہوں

www.emarsiya.com

ختم کر مرثیہ حمایت اب — رہیں آباد مومنیں یہ سب
حق سے تو التماس کر یہ ادب — مجھ کو پہنچا دے کربلا یا رب

ایک مدت سے دل میں ارماں ہے
تنگدستی سے بس ہراساں ہے

(بقیہ صفحہ نمبر ۶۰)

غم میں ہے سوگوار حمایت بھی آپ کا — یہ مرثیہ بھی آپ کا پُر درد ہے لکھا
محشر کے دن کا اس پہ ہو آسان مرحلا — فریاد اس کی آپ سنیں بہر کبریا

بار گنہ سے وہ ہے ہراساں جواب دو
اماں جواب دو مری اماں جواب دو